سوال

(161) نمازوتر کی تفصیل

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

۔کیا ایک وتر پڑھنا جائز ہے؟ ۲۔تین وتر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟ ۳۔کیا دعائے قنوت ہر رکعت میں پڑھی جائے گی؟ (سائل: شاہد۔حضرہ شاہ مقیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

: ایک وتر پڑھنا بلاشبہ جائز ہے، جیسا کہ جامع ترمذی کے اند باب الوتر برکعۃ موجود ہے۔ حضرت جابر سے ایک رکعت پڑھنا ثابت ہے۔ صحیح بخاری اور اسی طرح حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایک وتر پڑھنے کا ثبوت ملتا ہے۔ مگر ایک رکعت وتر پڑھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل پڑھ کر سلام پھیر دیں اور پھر ایک رکعت وتر پڑھیں۔ صحیح مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے چھ سلاموں کے ساتھ گیارہ رکعت ادا فرمائیں۔ (صحیح مسلم ج ا ص ۲۵۲) یعنی دو دو کر کے دس رکعت نفل پڑھے اور پھر ایک وتر پڑھا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تین رکعت وتر ایک ہی تشہد کے ساتھ پڑھے جائیں یعنی عام فرضوں سنتوں اور نفلوں کی طرح دو رکعت کے بعد تشہد نہ بیٹھے۔ احادیث سے یہی منقول ہے، دو تشہد والی روایت صحیح نہیں۔ ھذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

جواب نمبر ۳۔ دعائے قنوت صرف آخری رکعت میں پڑھنی چاہیے۔ ہر رکعت میں دعائے قنوت پڑھنا جائز ہی نہیں بلکہ بدعت ہے۔ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے وتر کی ہر ایک رکعت میں دعائے قنوت پڑھنا ہرگز ثابت نہیں۔ اللہ تعالیٰ سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص514